SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

# سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۹۱
# SINDH ACT NO.II OF 1991
# سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن ایکٹ، ۱۹۹۱
# THE SINDH INSTITUTE OF UROLOGY AND TRANSPLANTATION ACT, 1991
## (CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ ادارے کا قیام
Establishment of the Institute
۴۔ ادارے کے کام
Functions of the Institute
۵۔ ادارے کے معاملات کا انتظام
Administration of the affairs of the Institute
۶۔ بورڈ آف گورنرس کی تشکیل
Constitution of the Board of Governors
۷۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board
۸۔ چیئرمین کا ہنگامی اختیار
Emergency Power of the Chairman
۹۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۱۰۔ ادارے کا ڈائریکٹر

Director of the Institute

۱۱۔ ڈائریکٹر کے اختیارات

Powers of the Director

۱۲۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

۱۳۔ ادارے میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط وغیرہ

Terms and conditions of service, etc, of Government servants working in the Institute

۱۴۔ ادارے کے عملداروں اور اسٹاف کی تقرری اور شرائط و ضوابط

Appointments and terms and conditions of Officers and staff of the Institute

۱۵۔ فنڈ

Fund

۱۶۔ فنڈس جمع کرنا

Crediting of the Funds

۱۷۔ فنڈس کی سرمایہ کاری اور استعمال

Investment and Utilization of the Funds

۱۸۔ اکاؤنٹس سنبھالنا اور اکاؤنٹس کی آڈٹ

Maintenance of Accounts and audit of accounts

۱۹۔ رپورٹس ریٹرنس وغیرہ جمع کرانا

Submission of reports returns etc

۲۰۔ ایکٹ نافذ کرنے کے لیئے رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the Act

۲۱۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Bar on Jurisdiction

۲۲۔ بورڈ ضمانت

Board Indemnity

۲۳۔ ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make Regulations

۲۴۔ ۱۹۹۰ کے سندھ آرڈیننس VII کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance VII of 1990

# سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۹۱

# SINDH ACT NO.II OF 1991

## سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن ایکٹ، ۱۹۹۱

## THE SINDH INSTITUTE OF UROLOGY AND TRANSPLANTATION ACT, 1991

[۲ اپریل ۱۹۹۱]

ایکٹ جس کی توسط سے انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن قائم کرنا اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی

اینڈ ٹرانسپلانٹیشن ایکٹ، ۱۹۹۱ کہا جائے گا۔

**Commencement**

(۲)یہ فی الفور اور ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۰ سے نافذ ہوگا۔

**تعریف**

**Definitions**

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" مطلب ادارے کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "بورڈ" مطلب ادارے کا بورڈ آف گورنرس؛

(c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "ڈائریکٹر" مطلب ادارے کا ڈائریکٹر؛

(e) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(f) "انسٹیٹیوٹ" مطلب اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن؛

(g) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر؛

(h) "بیان کردہ" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط میں بیان کردہ؛

(i) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط۔

**ادارے کا قیام**

**Establishment of the Institute**

۳۔ (۱) ادارہ جس کو سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن کہا جائے گا، جو ڈاؤ میڈیکل کالج اور سول اسپتال کراچی کے یورولاجی ڈپارٹمنٹ کے دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کے ذریعے قائم کیا جائے گا۔

(۲)انسٹیٹیوٹ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو منقولہ اور غیر منقولہ دونوں اقسام کی جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ نام کے ساتھ کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

**ادارے کے کام**

**Functions of the Institute**

۴۔انسٹیٹیوٹ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(۱)پیشاب سے متعلقہ بیماریوں بشمول گردہ کے

خراب ہونے، ڈائلاسز یا ٹرانسپلانٹیشن کے، ان کا علاج کرنا اور ان کی جانچ پڑتال کے سلسلے میں جدید طبی سہولیات حاصل کرنا؛

(۲)مختلف یورولاجیکل بیماریوں کو جانچنے کے لیئے طریقہ کار کو فروغ دلانا ور طریقوں کو معیاری بنانا؛

(۳)ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی کے کلینکل بیچز میں یورولاجی میں سرجری کے اصولوں کی پڑھائی کا انتظام کرنا؛

(۴)پوسٹ گریجوئیٹ ٹیچنگ پروگرامس کا انتظام کرنا جیسا کہ یورولاجی، نیفرالاجی یا ٹرانسپلانٹیشن میں ایم ایس، ایم ڈی، ایف سی پی ایس، ایم سی پی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی اور یورولاجی اور ٹرانسپلانٹیشن کے میدان میں ماہروں کی کمی کو کم کرنا؛

ادارے کے معاملات کا انتظام

Administration of the affairs of the Institute

(۵)یورولاجی اور ٹرانسپلانٹیشن کے میدان میں دونوں گریجوئیٹس اور پوسٹ گریجوئیٹس کو ٹیکنیشنز کے ساتھ نرسنگ اور پیرامیڈیکل کی تربیت دینا؛

بورڈ آف گورنرس کی تشکیل

Constitution of the Board of Governors

(٦)یورولاجیکل بیماریوں میں تحقیق، سروے، تجربوں اور مشاہدوں کو فروغ دلانا، تا کہ ایسی بیماریوں سے بچاؤ کیا جا سکے یا ضابطہ لایا جا سکے؛

(۷)تحقیقی، تدریسی مواد مقالہ شایع کرانا اور ایسے دوسرے کام جو ادارے کی طرف سے کیئے گئے ہوں یا جو اسی قسم کے دوسرے کسی کام یا ادارے یا ایجنسی، مقامی یا بیرونی تعاون سے تیار کیئے جائیں، یا دوسری صورت میں جو ادارے کے وسیع تر مفاد میں ہوں؛

(۸)قومی اور بین الاقوامی ایجنسیوں سے ادارے کی سرگرمیوں کے تحت سیمینار اور کانفرنسیں منعقد کرانا اور تعاون کو فروغ دلانا؛

(۹)ایسی ساری سرگرمیاں کرنا اور ایسے دوسرے

اقدام لینا اور چیزیں کرنا جو ادارے کے مقاصد حاصل کرنے میں مددگار ہوں۔

۵۔ ادارے کی عام رہنمائی اور انتظامیہ اور سارے معاملات بورڈ سنبھالے گا، جس کو بورڈ آف گورنرس کہا جائے گا، جو ایسے اختیار استعمال کرے گا اور ایسے اقدام لے گا اور ایسی چیزیں کرے گا، جو ادارے کی طرف سے کیئے جائیں گے۔

بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Board

٦۔(١)بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

| | |
|---|---|
| (1)سندھ حکومت کا وزیر برائے صحت | چیئرمین |
| (2) یورولاجی اور ٹرانسپلانٹیشن کے مریضوں کی بہبود کے لیئے سوسائٹی کا صدر | وائیس چیئرمین |
| (3)سیکریٹری صحت، حکومت سندھ | میمبر |
| (4)سیکریٹری مالیات، حکومت سندھ | میمبر |
| (5)ڈاؤ میڈیکل کالج کا پرنسپال | میمبر |
| (6)کراچی یونیورسٹی کا ایک نامزد کردہ | میمبر |
| (7) یورولاجی اور ٹرانسپلانٹیشن کے مریضوں کی بہبود کے لیئے سوسائٹی کے دو نامزد کردہ | میمبر |
| (8) اکیڈمک کاؤنسل کے دو نامزد کردہ | میمبر |
| (9) چیمبر آف کامرس، کراچی کا ایک نامزد کردہ | میمبر |
| (10)پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی برانچ کا ایک نامزد کردہ | میمبر |
| (11)حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ایک سرگرم صحافی | میمبر |
| (12) ڈائریکٹر | میمبر/ |

| | |
|---|---|
| | سیکریٹری |
| (13) میئر کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن | میمبر |
| (13)صوبائی اسیمبلی سندھ کے دو میمبر صوبائی اسیمبلی سندھ کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔ | میمبر |

(۲) بورڈ اپنے ساتھ ایسے دیگر ماہر اٹھا سکتا ہے، جو وہ ضروری سمجھے۔

(۳)ایکس آفیشو کے علاوہ میمبر اپنے عہدے سے حکومت کو ہاتھ سے تحریر کے ذریعے استعیفیٰ دے سکتا ہے اور اس کے بعد اس کا عہدہ خالی ہو جائے گا۔

**چیئرمین کا ہنگامی اختیار**
**Emergency Power of the Chairman**

(۴)جب تک میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے یا حکومت کی طرف سے پہلے ہٹایا جائے، ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

**بورڈ کی میٹنگس**
**Meetings of the Board**

(۵)جب کوئی شخص خالی جگہ پر میمبر کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے، وہ ایسے میمبر کی رہتی ہوئی مدت تک عہدہ رکھ سکے گا۔

۷۔ (۱) بورڈ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور ضوابط کے تحت، ادارے کے سلسلے میں انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا، جو بہتر طریقے کام کرنے کے لیئے ضروری ہو۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(i) ادارے کی جائیداد، فنڈس اور وسائل کو سنبھالنا، ضابطا رکھنا اور انتظام کرنا اور ادارے کے مقصد کے لیئے رقم ادھار لینا یا جمع کرنا؛

**ادارے کا ڈائریکٹر**
**Director of the**

(ii) ادارے کے اوپر نظرداری اور تمام ضابطہ رکھنا؛

(iii) سالانہ تحقیقی پروگرام، سالانہ رپورٹوں اور

Institute

ادارے کے اکاؤنٹس کے آڈٹ کردہ اسٹیٹ مینٹس کا جائزہ لینا؛

(iv) ادارے کی ایسی تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی آسامیاں پیدا کرنا، ملتوی کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو۔

(v) ڈائریکٹر مقرر کرنا؛

(vi) ڈائریکٹر کے ساتھ ادارے کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے شرائط و ضوابط بیان کرنا؛

ڈائریکٹر کے اختیارات
Powers of the Director

(vii) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں کا جائزہ لینا اور منظوری دینا اور فنڈس کی ایک مد میں سے دوسری مد میں خرچ کرنا اور آڈیٹر مقرر کرنا؛

(viii) ادارے کی طرف سے حاصل کردہ اور خرچ کردہ ساری رقموں کے حوالے سے اکاؤنٹس کے کتاب بنانا اور ادارے کے اثاثوں اور وسائل کے لیئے کتاب بنانا؛

(ix) طریقہ کار کے لیئے اپنے قواعد بنانا؛

(x) ضوابط بنانا؛

(xi) کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنانا جیسے اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛

(xii)اپنے کوئی بھی اختار ڈائریکٹر کے حوالے کرنا، علاوہ بجٹ تخمینے منظور کرنے والے اختیارات کے۔

۸۔چیئرمین، کسی ہنگامی صورتحال میں، جہاں اس کے خیال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو، ایسے قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، اس کے بعد جتنا جلدی ہو سکے اس قدم کے حوالے سے بورڈ کو مطلع کرے گا۔

۹۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ کم از کم تین ماہ کے وقفے سے ایسی تواریخ پر میٹنگ کرے گا جو ڈائریکٹر کی طرف سے چیئرمین کے مشورےسے طے کی جائیں۔

بشرطیکہ چیئرمین کسی بھی وقت میٹنگ بلا سکتا ہے۔
(۲)چیئرمین میٹنگ کی صدارت کرے گا۔
(۳)چیئرمین کی غیر حاضری میں، میٹنگ کی صدارت وائیس چیئرمین کرے گا اور دونوں کی غیر حاضری میں، میمبر صدارت کرے گا، جو موجود میمران کی طرف سے مقرر کیاجائے گا۔
(۴)میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنی جائے گی لیکن کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے ملتوی کردہ میٹنگ بلانے کے لیئے کوئی بھی کورم ضروری نہیں ہوگا۔
(۵)ووٹ برابر ہونے کی صورتمیں چیئرمین کو ایک ووٹ حاصل ہوگا۔
(٦)بورڈ کا سیکریٹری میٹنگ کے منٹ رکارڈ کرے گا، جو آنے والی میٹنگ کے دوران تصدیق کے لیئے پیش کرے گا۔

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

۱۰۔ ڈائریکٹر بورڈ کی طرف سے بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جس کے پاس پاکستان کے قانون کے تحت قائم کردہ یونیورسٹی کی بیان کردہ قابلیت ہوگی یا عالمی پہچان رکھنے والی یونیورسٹی کی قابلیت رکھتا ہو اور اس کے پاس جانی مانی یونیورسٹی میں کم سے کم دس سال کا یورولاجی اور ٹرانسپلانٹیشن سے متعلقہ ٹیچنگ کورسز پڑھانے کا تجربہ ہو:
بشرطیکہ سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن آرڈیننس، ۱۹۹۰ (۱۹۹۰ کا سندھ آرڈیننس نمبر III) نافذ ہونے سے پہلے ڈاؤ میڈیکل کالج میں یورولاجی اور ٹرانسپلانٹیشن ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر کا عہدہ رکھنے والا شخص ادارے کا پہلا ڈائریکٹر ہوگا۔

ادارے میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط وغیرہ
Terms and conditions of service, etc, of Government servants working in the Institute

۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر ادارے کا تعلیمی اور ایگزیکٹو ہیڈ ہوگا اور وہ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور ضوابط کے

تحت ادارے کے معاملات چلائے گا اور اس کو مندرجہ ذیل اختارات حاصل ہوں گے اور مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:

(i) ادارے کا رکارڈ اور مہر کا قبضہ رکھنا؛

(ii) ادارے میں کام کرنے والے ملازمین کی ماہانہ تنخواہ اور الاؤنسز کی ادائگی کے لیئے بااختیار بنانا؛

(iii) بجٹ تخمینے اور سپلیمنٹری بجٹ تخمینے تیار کرنا اور وہ بورڈ کے سامنے منظوری کے لیئے رکھنا؛

(iv) بجٹ کی مد میں منظور شدہ اور بااختیار بنائے گئے بلس کی ادائگی کی منظوری دینا؛

(v) بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرنا اور بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی میٹنگس کے چیئرمین سے مشاورت سے نوٹیس جاری کرنا اور میٹنگس کے منٹس اور رکارڈ اور کارروایاں سنبھالنا؛

(vi) بورڈ کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لیئے اقدام اٹھانا؛

(vii) سالانہ بجٹ تیار کرنا اور پیش کرنا؛

(viii) ادارے کی ساری ذمیداری اٹھانا؛

(ix) بورڈ کی طرف سے سارے معاہدے اور دستاویز سنبھالنا؛ اور

(x) دوسری ساری ذمیداریاں ادا کرنا، جو بورڈ کی طرف سے اس کو سونپی جائیں۔

**ادارے کے عملداروں اور اسٹاف کی تقرری اور شرائط و ضوابط**

**Appointments and terms and conditions of Officers and staff of the Institute**

(۲)ڈائریکٹر بورڈ کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا۔

(۳)ڈائریکٹر ہر کسی کیس میں یا کم از کم پیشگی بجٹ میں منظور شدہ اسموں کے علاوہ سول ورک یا ساز و سامان یا آٹوموبائیل پر ہونے والے کیپیٹل ایکسپینڈیچر پر خرچہ کی مزید اجازت نہیں دے گا، جس پر پہلے بورڈ نے منظوری دی ہے۔

**فنڈ**

**Fund**

(۴) ڈائریکٹر اپنے کوئی بھی اختیارات کسی دوسرے عملدار یا ادارے کی کمیٹی کو منتقل کر

سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
۱۲۔ (۱) ادارے کو ایک اکیڈمک کاؤنسل ہوگی جو ایسے کام سرانجام دے گی جو اس ایکٹ یا ضوابط کے تحت تشکیل دیئے گئے بورڈ کی طرف سے اس کو سونپے جائیں:
(۲)اکیڈمک کاؤنسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

| | |
|---|---|
| (i) ڈائریکٹر | چیئرمین |
| (ii) ڈاؤ میڈیکل کالج کا پرنسپال | میمبر |
| (iii) ادارے کے سارے پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس | میمبر |

(۳)اکیڈمک کاؤنسل ایسے دیگر ماہر اپنے ساتھ اٹھا سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔
(۴)کاؤنسل کی میٹنگس جتنا مناسب ہو سکے، آزادانہ نمونے بلائی جائیں گی، لیکن سال میں چار دفعہ سے کم نہیں۔
(۵)میٹنگ کا کورم اکیڈمک کاؤنسل کے کل میمبرز کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔
۱۳۔ (۱) سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن آرڈیننس، ۱۹۹۰ (۱۹۹۰ کا سندھ آرڈیننس نمبر III) نافذ ہونے سے فوری پہلے ڈاؤ میڈیکل کالج کے یورولاجی ڈپارٹمنٹ میں سارکاری ملازم کے طور پر کام کرنے والے سارے افراد کی ملازمت کا ادارے کی طرف تبادلہ ہو جائے گا۔
بشرطیکہ ایسے افراد:
(i)سرکاری ملازم رہیں گے؛
(ii)ادارے کی طرف سے ادارے کے تحت خدمت کے عرصہ کے لیئے تنخواہ اور الاؤنس حاصل کریں گے، جو ان کو ادارے کی طرف تبادلے سے پہلے ملنے والے سے کم نہ ہوگی۔
(iii)ایسے ضوابط کے تحت چلائے جائیں گے، جیسے ادارہ حکومت کی منظوری سے تشکیل دے، بشرطیکہ ایسے ضوابط ان کے ادارے کی طرف

فنڈس جمع کرنا
Crediting of the Funds

فنڈس کی سرمایہ کاری اور استعمال
Investment and Utilization of the Funds

اکاؤنٹس سنبھالنا اور اکاؤنٹس کی آڈٹ
Maintenance of Accounts and audit of accounts

رپورٹس ریٹرنس وغیرہ جمع کرانا
Submission of reports returns etc

| | |
|---|---|
| تبادلہ سے پہلے والے ضوابط سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔ | |
| (۲)ادارہ، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تبادلہ کیئے گئے افراد کی ملازمت کے سلسلے میں: | |
| (i)ایسے سارے انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا جو حکومت کی طرف سے استعمال لائق ہوں یا حکومت کی ماتحت کسی اتھارٹی کے استعمال لائق ہوں: اور | |
| (ii)کسی ایسے شخص کے خلاف انتظامی کارروائی کرے گا اور ایسے شخص کے خلاف معاملہ مزید قدم اٹھانے کے لیئے حکومت کی طرف بھیجے گا۔ | |
| (۳)وہ شخص جس کی ملازمت ادارے کی طرف ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منتقل کی گئی ہے، اس کو حکومت کی طرف سے ملنے والی ساری سہولیات، بشمول ادارے کے تحت خدمت کے، پینشن اور اس پر نافذ ہونے والے قواعد کے تحت پیشن کی رقم: | |
| بشرطیکہ ادارہ ایسے ہر شخص کے لیئے حکومت کو ایسی رقم کے برابر رقم ادا کرے گا، جو اس شخص کے ادارے میں ملازمت کے عیوض ٹوٹل رقم کے برابر ہوگی۔ | |
| (۴) پینشن اور پینشن کی کمیوشن کی رقم ادارے کے ایسے عملدار کی طرف سے منظور کی جائے گی، جو اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بااختیار بنایا گیا ہو: | |
| بشرطیکہ اگر پینشن کم کی جاتی ہے تو ایسی پینشن جاری کرنے سے پہلے ایسا عملدار حکومت سے زبانی حکم لے گا۔ | |
| (۵)ایسے افراد کے جنرل پرووڈنٹ فنڈ اکیومیولیشنز جن کی ملازمت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اداری کی طرف بدلی کی گئی ہے حکومت کے پاس ہی رہیں گے اور وہ پرووڈنٹ فنڈ اکاؤنٹ کی طرف حصہ ڈالنا جاری رکھیں گے: | |
| بشرطیکہ ایسے فنڈ میں سے عارضی ایڈوانس | |

ایکٹ نافذ کرنے کے لیئے رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties at the commencement of the Act

دائرہ اختیار پر پابندی
Bar on Jurisdiction

بورڈ ضمانت
Board Indemnity

ضوابط بنانے کا اختیار
Power to make Regulations

۱۹۹۰ کے سندھ آرڈیننس VII کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance VII of 1990

ادارے کی طرف سے ان پر نافذ قواعد کے تحت جاری کیئے جائیں گے۔

۱۴۔ (۱) ادارہ اپنے کاموں کی بہتر ادائگی کے لیئے ایسے عملدار اور عملہ ایسے پروفیشنل، ٹیکنیکل یا منسٹیریل قابلیت اور تجربہ رکھنے والا مقرر کر سکتا ہے، اس طرح اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)عملدار اور عملہ ایسی انتظامی کارروائی کے مستحق ہوں گے اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۵۔ (۱) ادارے کا ایک علہدہ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن فنڈ کہا جائے گا۔

(۲)فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی طرف سے حاصل کردہ گرانٹس اور سبسڈی؛
(b) عطیات اور انڈومنٹس؛
(c) سرمایہ کاری اور ڈپازٹس کے ذریعے کمائی؛
(d) ادارے کی طرف سی جمع کردہ قرض یا حاصل کردہ امداد؛
(e) ادارے کی اشاعتوں پر فیس، رائلٹیز اور ادارے کی طرف سے دی جانے والی خدمات پر دیگر چارجز؛
(f) کسی مقامی اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ گرانٹس؛ اور
(g) پاکستان کی کسی ڈونر ایجنسی یا بیرونی پہچان کی ڈونر ایجنسی سے حاصل کردہ ساری رقمیں۔

۱٦۔ فنڈ میں جمع کردہ رقمیں بورڈ کی طرف سے منظور شدہ کسی شیڈول بینک میں جمع کی جائیں

گی۔

۱۷۔ بورڈ اپنے فنڈس وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سکیورٹی میں لگائے گا یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ دوسری کسی سکیورٹی میں لگائے گا۔

۱۸۔ (۱) بورڈ ادارے کے اکاؤنٹس اس طرح چلائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)اکاؤنٹس بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے سال میں ایک مرتبہ آڈٹ کیئے جائیں گے۔
(۳)اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ آڈیٹر کی طرف سے غور کے لیئے بورڈ کو جمع کرائی جائے گی، ایسے قدم کے لیئے جیسے وہ ضروری سمجھے۔
۱۹۔ ڈائریکٹر حکومت کو ایسے سلسلہ وار ریٹرنس، سالانہ رپورٹیں، اکاؤنٹس، اسٹیٹمنٹ اسٹیٹسٹکس یا معلومات جمع کرائے گا، جو حکومت کی طرف سے طلب کی جائے۔

۲۰۔ اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے شروعاتی طور پر نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، حکومت ڈائریکٹر کی سفارش پر یا دوسری صورت میں ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایت جاری کر سکتا ہے۔

۲۱۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسے عدالت کو کوئی کارروائی چلانے، کوئی فیصلہ سنانے یا

کوئی حکم جاری کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔
۲۲۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی مقدمہ یا کوئی قانونی کارروائی حکومت، بورڈ یا کسی شخص کے خلاف نہیں ہوگی۔
۲۳۔ بورڈ حکومت سے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے پیشگی منظوری کے بعد، اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اس ایکٹ سے متعلقہ ضوابط بنا سکتا ہے۔
۲۴۔ سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن آرڈیننس، ۱۹۹۰ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

**نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا**